بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

الفضل یسئلک انک انت مبارک ومقام محمود

روزنامہ

الفضل

یومیہ ہفت روزہ

قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے — ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۹ ماہ شہادت ۱۳۲۶ھ ش | ۱۶ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۹ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۴

ستائیسویں مجلس مشاورت کا ایک ایمان افروز منظر

لاکھوں روپے اپنے پیارے آقا کے قدموں پر

مخلصین جماعت کی شاندار قربانیاں

قادیان ۸ ماہ شہادت۔ نماز مغرب وعشاء جمع کرنے کے بعد دوسرے روز کے تیسرے اجلاس کی کارروائی پورے ۹ بجے شروع ہوئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ حفاظت مرکز کے لئے جماعت سے دو لاکھ کی رقم کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مگر اس وقت تک صرف ۲۶ ہزار کے قریب رقم جمع ہوئی ہے میں حیران ہوں کہ موجودہ ہولناک تباہیوں اور خونریزیوں کے دیکھتے ہوئے جماعت نے کس طرح اپنی رقم پر اکتفا کیا۔ کیا کوئی عقلمند یہ تسلیم کر سکتا ہے۔ کہ یہ حقیر رقم شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے کافی ہے۔ اور ہم اپنے فرض سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ اس سے سینکڑوں گنا زیادہ تو تم سال بھر میں اپنے بیماروں پر خرچ کر دیتے ہو۔ کیا شعائر اللہ کو اپنی اہمیت بھی حاصل نہیں اب آپ مجھے بتائیں۔ کہ بقیہ رقم کس طرح پوری ہو سکتی ہے۔

اس پر حسب ذیل دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کریم الدین صاحب۔ محمد شریف صاحب۔ نمائندہ لجنہ اماء اللہ۔ شیخ صلاح الدین صاحب۔ فیض احمد صاحب۔ غلام مصطفےٰ صاحب۔ نذر محمد صاحب۔ نور الدین صاحب۔ شیخ بشیر احمد صاحب۔ حافظ نور الٰہی صاحب۔ مولوی غلام قادر صاحب۔ میاں عطاء اللہ صاحب

ان میں سے بعض دوستوں نے مختلف تجاویز پیش کیں۔ اور اکثر اصحاب نے اپنی کوتاہی اور غفلت کا اقرار کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے معافی کی درخواست کی۔

جناب شیخ بشیر احمد صاحب نے جماعت کے خیالات کی نہایت عمدہ پیرایہ میں ترجمانی کی۔ آپ نے بیان کیا۔

پیارے آقا یہ درست ہے کہ ہم نے حفاظت مرکز کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ اور اس طرف توجہ نہیں کی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اول تو ہمیں صحیح طور پر آگاہ نہیں کیا گیا۔ دوسرے ہمیں وہ بصیرت اور پیش بینی حاصل نہیں۔ جو حضور کو حاصل ہے۔ حضور نے بے شک ہمیں قبل از وقت خطرہ سے آگاہ کر دیا تھا۔ مگر ہمیں سے کوتاہی ہوئی۔ کہ ہم نے اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ اور غفلت سے بیدار نہ ہوئے۔ اب جبکہ خطرہ ہماری آنکھوں کے سامنے آگیا ہے۔ تباہیوں اور خونریزیوں کا ہولناک منظر ہماری آنکھوں کے سامنے سے گزر چکا ہے۔ تو آج ہماری حالت وہ نہیں ہے جو پہلی تھی۔ آج ہم محسوس کر چکے ہیں۔ کہ ہم اور ہمارے عزیزوں کی جانیں اور ہماری مقدس ومحبوب ترین چیزیں خطرہ میں ہیں۔ ہمیں یہ یقین ہو گیا ہے۔ کہ قربانی کا وقت آن پہنچا ہے۔ اور اپنی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے اپنے مال و دولت کو نثار کرنے کی گھڑی آپہنچی ہے۔ ہم سے جو غفلت اور کوتاہی ہوئی۔ اس کے لئے معذرت خواہ ہیں۔ اور آپ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ آئندہ ہم آپ کے ادنیٰ اشارے پر اپنا سب کچھ لٹا دینے کے لئے تیار ہیں۔ اور انشاء اللہ آئندہ کبھی شکایت کا موقعہ پیدا نہ ہونے دینگے۔ موجودہ وقت ہم سے تقاضا کرتا ہے۔ کہ ہم اپنی ساری آمدنیں اور جائدادیں حضور کے قبضہ میں دے دیں۔ اور حضور ہمیں معمولی سا گزارہ دیکر باقی رقوم کو جہاں چاہیں خرچ کریں۔ ہمیں کوئی عذر نہ ہوگا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے آخر میں مختصر سی تقریر کی۔ جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

۱۰ اپریل بروز جمعرات روزہ رکھا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سات نفلی روزے رکھنے کا جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس کے سلسلے میں چوتھا روزہ مورخہ ۱۰ اپریل (جمعرات) کو رکھا جائے۔ اور ملک میں ان کے قیام اور فتنہ وفساد کے دور ہونے کے لئے درد دل سے دعائیں کی جائیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی عام طبیعت تو خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ ٹائیفائڈ کے ٹیکہ کی وجہ سے قدرے حرارت ہو گئی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بندش نزلہ اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تا حال بعارضہ بواسیر بیمار ہیں۔ آج دوبارہ اپریشن ہوا۔ جس کی وجہ سے طبیعت مضمحل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر: روشن دین تنویر۔

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی نے شرف پبلشر سے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت سے خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا۔ اگر یہ سلسلہ الٰہی ہاتھوں کا بنایا نہ ہوتا۔ تو میں یہ سمجھتا۔ کہ جماعت کی اس معاملہ میں عدم توجہی حقیقی کمزوری ایمان کے نتیجہ میں ہے۔ لیکن جبکہ یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور وہ خود اس کا محافظ ہے۔ تو میں یہ نہیں خیال کر سکتا۔ کہ موجودہ سستی حقیقی غفلت کے نتیجہ میں ہوئی ہے۔ جیسا کہ آپ میں سے اکثر نے اپنی عدم توجہی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے احساس ذمہ واری کا ثبوت دیا ہے۔ میرا مقصد بھی یہی تھا۔ کہ اس نازک دور کا احساس ہو۔ اور آپ اپنی غفلت کو چھوڑ کر آنے والی مصائب کے لئے تیار ہو جائیں۔ قبل از وقت میں آپ کو جو کچھ کہہ رہا تھا۔ وہ اللہ تعالےٰ کے علم کی بنا پر تھا۔ اور خدا کی باتیں جھوٹی نہیں ہو سکتیں۔ اس کی طرف سے دی ہوئی غیب کی خبریں ایک ایک کر کے پوری ہو رہی ہیں۔ اور جس جس طرح بدلنے والے حالات کی طرف اشارہ کیا گیا تھا۔ وہ بعینہٖ پورے ہو رہے ہیں۔

دنیا میں ہر شخص کے لئے آزادی ہے سوائے ہمارے۔ مسلمانوں کے لئے قبلہ ہے۔ اور ہندوؤں کے بھی تیرتھ ہیں۔ وہ چھوڑ کر جا سکتے ہیں۔ یا اپنی کثرت تعداد اور قوت بازو سے ان کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ مگر ہماری حالت یہ ہے۔ کہ ہم اپنے مقدس مقامات کو نہ چھوڑ سکتے ہیں۔ اور نہ ہی ان کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ ایک عمارت جو مٹی اور اینٹوں کی بنی ہوتی ہے۔ اس سے ایک مومن کی جان کہیں قیمتی ہوتی ہے۔ لیکن جب وہ عمارت اللہ تعالےٰ کی طرف منسوب ہونے لگے۔ اور شعائر اللہ بن جائے۔ تو اسکی حفاظت کے لئے سینکڑوں مومنوں کی جان بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ اور انہیں خوشی سے قربان کیا جا سکتا ہے۔

پس جماعت نے اگر ان باتوں کو مدنظر نہیں رکھا تھا۔ تو میرا فرض تھا۔ کہ میں انہیں احساس ذمہ واری دلاؤں۔ اور ان کے مولیٰ سے کہلواؤں۔ کہ ہم سے غفلت ہوئی ہے۔ سو میں سمجھتا ہوں۔ کہ وہ غرض پوری ہو گئی ہے۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ وہ کمی کس طرح پوری کی جائے۔ ہمارے عام چندے تو ان اخراجات کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ہمیں کوئی اور ہی طریق اختیار کرنے ہونگے۔

سو اس کے لئے جماعت سے میرا اب پہلا مطالبہ یہ ہے۔ کہ وہ دوست جن کی رقوم باہر بینکوں میں جمع ہیں۔ وہ بطور امانت قادیان بھیج دیں۔ تاکہ اگر سلسلہ کو کوئی فوری ضرورت پڑے۔ تو اس میں سے خرچ کر سکے۔ اور پھر آہستہ آہستہ اس کمی کو پورا کر دے۔ یہ رقوم بطور امانت کے ہوں گی۔ اور بوقت ضرورت واپس مل سکیں گی اس طرح سلسلہ کی ضرورت بھی پوری ہو جائیگی۔ اور آپ لوگوں کے ایمان کا امتحان بھی ہو جائیگا۔ جو دوست اس تحریک پر لبیک کہنے کے لئے تیار ہوں وہ اپنے نام اور رقوم لکھا دیں۔

اس پر ہر طرف سے صدائیں بلند ہونے لگیں۔ اور مخلصین نے نہایت ذوق و شوق سے اپنے نام لکھانے شروع کر دیئے۔ ہر چہرہ سے یہی اضطراب ظاہر ہوتا تھا۔ کہ وہ دوسروں سے سبقت لینا چاہتا ہے۔ اور ہر دل مضطر تھا۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ رقوم اپنے آقا کے قدموں پر ڈالدے۔ یہ اپنے پیارے آقا کی صدا کا نہایت خوشکن جواب تھا۔ جس کا مخلصین جماعت نے مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالےٰ دوسرے بھائیوں کو بھی توفیق دے۔ آمین۔

قریباً نصف گھنٹہ کے عرصہ میں ۳۷۱۰۰۰ روپے کے وعدے ہوئے۔ جس کا حضور نے کھڑے ہو کر اعلان فرمایا۔ اور فرمایا ابھی کچھ دوست رہتے ہیں۔ جو سوچ رہے ہوں گے۔ اور آکر اور لکھائیں گے۔ جنہوں نے مشورہ وغیرہ کرنا ہوگا۔ اور ابھی ہزاروں ہزار دوست ایسے ہیں۔ جو ہم سے کسی طرح بھی اخلاص سے کم نہیں ہیں۔ مگر وہ اس وقت دور بیٹھے ہیں۔ جب آپ لوگ جا کر ان کو اطلاع دیں گے۔ تو وہ کبھی بھی آپ سے پیچھے نہ رہیں گے۔ اور ممکن ہے کہ مطلوبہ رقم سے بہت زیادہ روپیہ جمع ہو جائے۔

اس کے بعد میں دوسری تجویز کو لیتا ہوں۔ سب سے پہلے میں جائیداد کے وقف کو لیتا ہوں۔ جو خدا تعالیٰ کے الہام کے ماتحت جاری کیا گیا تھا

مگر میں نہایت افسوس سے کہتا ہوں۔ کہ جماعت نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اور صرف دو ہزار آدمیوں نے اس وقت تک اس میں حصہ لیا ہے۔ حالانکہ لاکھوں کی جماعت ہے۔ اور لاکھوں کی جماعت میں سے لاکھوں ہی کو وقف کرنا چاہیئے تھا۔ آپ میں سے جن دوستوں نے اپنی آمد یا جائیداد وقف کی ہوئی ہے وہ کھڑے ہو جائیں۔ اس پر ۵۵ میں سے جو حال میں تھے۔ صرف ۱۶۷ کھڑے ہوئے۔

فرمایا۔ یہ وہ مقدار ہے۔ جو ۳۵ فیصدی کے قریب بنتی ہے۔ اس پر دوسری جماعت کا بھی اندازہ کر لیں۔ آپ میں سے جو لوگ اس وقت وقف کرنا چاہیں۔ وہ ابھی اپنے نام اور جائیداد کی قیمت وغیرہ لکھا دیں۔

اس پر ہر طرف سے ناموں کی آواز آنے لگی۔ اور کارکنوں نے نام لکھنے شروع کئے۔ اس سلسلہ کے ختم ہونے پر حضور نے کھڑے ہو کر فرمایا۔ کہ اب آپ لوگوں کا کام ہے۔ کہ جماعتوں میں جا کر دوسرے لوگوں کو بھی اس کار خیر میں شریک کریں۔ ہم اس بات سے خوش نہیں ہو سکتے۔ کہ ہم میں سے اتنے لوگوں نے حصہ لیا ہے۔ بلکہ ہمیں تبھی خوشی ہو سکتی ہے۔ جب جماعت کے ہر فرد نے اس میں شرکت کی ہو۔ اور کوئی بھی اس سے باہر نہ رہا ہو۔ یہی زندہ جماعتوں کی علامت ہے۔

اس وقت میں یہ تجویز کرتا ہوں۔ کہ وقف جائیداد والے دوست اپنی جائیداد کی کل قیمت کا ایک فی صدی چھ ماہ کے اندر اندر مرکز میں جمع کر دیں۔ اور وہ جنہوں نے ایک ماہ یا دو ماہ کی آمد وقف کی ہوئی ہے۔ وہ ایک ماہ کی آمد بھیج دیں۔ اور جن لوگوں نے وقف نہیں کی۔ وہ بھی اس چندہ میں حصہ ضرور لیں۔ وہ اپنی کل جائیداد کی قیمت کا ½ فی صدی اور اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف چھ ماہ کے اندر اندر یہاں بھیج دیں۔

حضور نے نہایت پر جوش کلمات میں نمائندگان کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ پس جاؤ اور کوئی مرد بانی نہ رہنے دو۔ جو اپنی جائیداد یا آمد وقف نہ کرے۔ اور وہ لوگ جو انکار کریں۔ ان سے کہہ دو کہ ہم تمہارے حرام مال سے اپنے پاکیزہ مال کو ملوث نہیں کرنا چاہتے

تیسری تجویز یہ ہے۔ کہ وصیتوں کی تحریک کی جائے۔ اور جماعت کا کوئی فرد نہ رہے۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔ وصیت بیشک طوعی چیز ہے۔ مگر اب وقت ایسا آ رہا ہے۔ جب طوعی چیزیں بھی فرضی بن جاتی ہیں۔

چوتھی تجویز یہ ہے۔ کہ جو لوگ پہلے ہی موصی ہیں۔ وہ اپنی وصیتوں کو بڑھائیں۔ جو ½ کے موصی ہیں۔ وہ ¼ دیں۔ اور جو ¼ دیتے ہیں۔ وہ ½ دیں۔ وعلیٰ ہذا

چوتھی تجویز قادیان کی جائیدادوں کے متعلق ہے۔ کہ جب وہ بیچی جائیں۔ تو جو نفع ہو۔ اس نفع کا ۵/۱۰ سلسلہ کو دیا جائے۔ اور جن کے پاس پہلی جائیدادیں ہیں۔ وہ منافع کا ½ فی صدی سلسلہ کو دیں۔ میں آئندہ کے لئے یہ قانون مقرر کرتا ہوں۔ کہ کوئی جائیداد امور عامہ کے علم اور مرضی کے خلاف فروخت نہ ہو۔ اس حکم کا اطلاق آج سے شروع ہوگا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اب رہا یہ سوال کہ اگر ان تجاویز کے باوجود مطلوبہ رقم جس کی اس وقت سلسلہ کے کام چلانے اور مرکز کی حفاظت کے لئے ضرورت پوری نہ ہو۔ تو میری کوٹھی دارالحمد کو بیچ کر کمی پوری کی جائے۔ کوٹھی کے ساتھ بہت سی زمین اور باغ بھی ہے۔ جس کی مالیت چند لاکھ کے قریب ہے۔ میرے پاس نقد روپیہ نہیں ہے۔ جماعت کے دوست یہ کریں کہ اسے خرید لیں۔

اپنے پیارے آقا کی قربانی کا یہ فقید المثال جذبہ دیکھکر ہر مومن نے یہی سمجھا کہ جس طرح اپنے پیارے امام کے مقابلہ میں ہماری جانوں کی کوئی قیمت نہیں۔ اسی طرح اس کی جائیداد کے مقابلہ میں ہماری جائیدادوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ ہر طرف سے اس قسم کی صدائیں آنے لگیں۔ یہ نہیں ہوگا کہ پہلے ہماری جائیدادیں فروخت ہوں گی۔ پہلے ہمارا سب کچھ قربان ہوگا۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ اگر آپ لوگ قربانی کرنا چاہیں تو میرے ساتھ شامل ہو جائیں۔ مجھے قربانی سے کیوں محروم کرتے ہیں۔ سب سے مقدم فرض میرا ہے۔ کہ میں اللہ تعالےٰ کی راہ میں سب کچھ قربان کر دوں آپ لوگ جائیں اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی شریک کریں۔ صرف چند افراد میں یہ روح فائدہ نہیں دے سکتی۔ جبکہ ساری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قوم میں یہ روح نہیں ہونی چاہیئے چند افراد تو مشرکوں اور عیسائیوں میں سے بھی غیر معمولی قربانیاں پیش کر دیا کرتے ہیں۔

لیکن اصل چیز یہ ہے۔ کہ قوم کا ہر فرد اس میں شریک ہو۔

سوا گیارہ بجے شب اجلاس ختم ہوا۔

مجلس مشاورت کا آخری روز

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا الوداعی خطاب

قادیان ۷ رماہ شہادت۔ ابتداء میں حضور نے کل کی تجاویز کا اعادہ کیا۔ اور نصیحت فرمائی۔ کہ دوسرے بھائیوں کو بھی ان میں شریک کیا جائے۔ اس کے بعد حضور نے بجٹ کی منظوری دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ میں اسے بعض شرائط اور قیود کے ساتھ پاس کرتا ہوں۔ انجمن دوبارہ میرے سامنے پیش کرے۔ میں اس میں بعض تحقیقیں کرنا چاہتا ہوں۔ اور اس پر عملدرآمد میری آخری منظوری کے بعد ہو گا۔

اسکیڈل کی کئی تجاویز ابھی باقی ہیں۔ مگر اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ لہذا میں ان کو اگلے سال پر ملتوی کرتا ہوں۔ اگر ضرورت ہوئی تو درمیان میں کوئی مشاورت بلائی جائے گی۔ ورنہ حسب سابق ان پر عملدرآمد ہونا چاہیئے۔

جماعت سے خطاب

حضور نے اجتماعی دعا کی اہمیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔ کہ اجتماعی دعا بہت اثر رکھتی ہے۔ نینوا کے رہنے والوں نے جب یہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہمارے سروں پر آ پہنچا ہے۔ تو وہ شہر سے باہر اکٹھے ہوئے۔ ماؤں نے بچوں کو دودھ پلانا چھوڑ دیا۔ اور کسانوں نے اپنے چوپایوں کو چارہ دینا ترک کر دیا۔ تاکہ وہ بھی تکلیف کے مارے اللہ تعالیٰ کے سامنے آہ و زاری کریں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ وہ عذاب جو ایک نبی کے انکار اور استہزاء کے نتیجہ میں مقدر ہو چکا تھا۔ ان سے ٹل گیا۔ تو بسا اوقات نیکوں کی انفرادی دعا اتنا اثر نہیں کرتی۔ جتنی سب لوگوں کی ملکر اللہ تعالیٰ کے جذب کو کھینچنے کا موجب ہوتی ہے۔ پس اجتماعی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اور ان ایام میں کثرت سے دعائیں کرو اور روزے رکھو۔

اس کے بعد حضور نے حفاظت مرکز کے لئے قربانی کے ذکر میں فرمایا۔ کہ بعض اوقات ایک چیز ہمیں ضائع ہوتی نظر آ رہی ہوتی ہے۔ حالانکہ وہ ضائع نہیں ہوتی۔ حزم و احتیاط پر صرف کیا ہوا روپیہ بھی ضائع نہیں جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے حج کی قربانی سے ہم کو یہی سبق دیا ہے۔ کہ حزم و احتیاط پر ضائع کیا ہوا روپیہ ضائع نہ سمجھو بسا اوقات بظاہر ضائع ہوا مال قربانی تقاہ قبول ہوتا ہے قربانی سے زیادہ قبول ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا موجب بنتی ہے خطرات ظاہر ہیں۔ اور ان کے لئے ہمیں تیار ہو جانا چاہیئے۔ لیکن اگر ہماری دعاؤں اور آہ و زاری کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انہیں ٹالے۔ تو ہمیں افسوس نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ہمارا اتنا روپیہ کیوں خرچ ہو گیا۔ عقلمند آدمی ہمیشہ خطرہ سامنے ہو تو پہلے اس کے انسداد کا انتظام کرتا ہے۔

اس کے بعد دوستوں کو سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اور وقف کے متعلق انہوں نے بہت سے استفسار کئے۔ سوالات کے بعد حضور نے فرمایا۔ اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اور میں آخری نصیحت یہ کرتا ہوں۔ کہ تبلیغ پر زور دو۔ پچھلے دنوں میں نے اس طرف توجہ دلائی تھی۔ مگر بہت کم عمل ہوا ہے۔ جب تک آپ لوگ اس طرف توجہ نہ کریں گے ترقی نہیں ہو سکتی۔ قادیان کے لوگوں نے تو بہت حد تک اس کی اہمیت کو سمجھا ہے۔ اور کام شروع کر دیا ہے۔ لیکن باہر کی جماعتوں میں ابھی بیداری پیدا نہیں ہوئی۔

اصل چیز یہ ہے کہ ہر گاؤں میں اور ہر شہر میں ہماری جماعت قائم ہو جانی چاہیئے۔ خواہ دو دو تین تین ہی افراد ہوں۔ پھر وہ خود کام شروع کر دیتے ہیں۔ اور بجائے پرانی جگہوں کے جہاں پہلے سے جماعتیں موجود ہیں۔ زور دینے پر ہمیں نئی جگہوں پر زور دینا چاہیئے۔ کیونکہ ان میں اشاعت کے قدرتی ذرائع بہت سے ہوتے ہیں۔ اور وہاں جلد ترقی شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ان کی مخالفت بہت ہوتی ہے۔ اور وہ مخالفت کے مقابلہ کے لئے ان لوگوں میں سے اپنے مددگار تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ ایک ایک دو دو کر کے وہ اپنے گرد بہت سے لوگوں کو جمع کر لیتے ہیں۔ پس ایسی جگہوں پر زور دینا جہاں پہلے جماعتیں نہیں ہیں بہت مفید نتائج کا حامل ہوتا ہے۔

آخر میں حضور نے لمبی دعا فرمائی۔ جو بارہ منٹ تک رہی۔ پورے بارہ بجے آخری اجلاس ختم ہوا۔ حضور نے اپنے خدام کو شرف مصافحہ بخشنے کے بعد رخصت کیا۔ اس دفعہ ۴۹۱ نمائندگان ہندوستان کی مختلف جماعتوں کی طرف سے شامل ہوئے

خاکسار: مرزا احمد دنیس

احمدی احباب فوری توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نہایت اہم مطالبات

واقفین جائداد و تنخواہ سے مطالبہ ادائیگی ——— امانت فنڈ میں روپیہ منتقل کیا جائے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت میں جو اہم مطالبات جماعت سے فرمائے۔ ان کا خلاصہ احمدی احباب کی اطلاع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ چونکہ بجٹ ۱۹۴۸-۴۹ء میں کئی لاکھ کی کمی ہے اور بعض فوری ضروریات کے لئے بھی کئی لاکھ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے ان مطالبات کی طرف فوری توجہ ہونی چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

(۱) جن احباب نے جائدادیں وقف کی ہوئی ہیں۔ وہ چھ ماہ تک جائداد وقف کی بازاری قیمت پر ایک روپیہ فی صدی ادا کریں۔

(۲) جن احباب نے تنخواہیں وقف کی ہوئی ہیں۔ وہ بھی ایک ماہ کی تنخواہ چھ ماہ تک ادا کریں۔

(۳) جن احباب نے نہ تو جائداد وقف کی ہے۔ اور نہ تنخواہ وہ ایک ماہ تک وقف کریں۔ ان پر بھی وہی اصول ادائیگی عائد ہوگا۔ جو ۱ و ۲ میں درج کیا گیا ہے۔

(۴) جو احباب وقف نہیں کریں گے۔ انہیں جائداد پر ۲½ فیصدی اور نصف ماہ کی تنخواہ لازماً ادا کرنی ہوگی

(۵) ایسے احباب کو جو نہ تو وقف کریں گے۔ اور نہ مطالبہ مطابق ۳ و ۴ بالا پورا کریں گے۔ آئندہ اکس تحریک میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(۶) فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر وہ دوست جس کے پاس روپیہ ہو خواہ بنک میں ہو یا گھر میں یا کہیں فوراً اپنا روپیہ امانت فنڈ قادیان میں جمع کرا دے۔ یہ روپیہ واپس کیا جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم عرفان

قادیان ۷ر ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ آج بعد نماز مغرب مجلس میں رونق افروز ہوئے۔ بعض احباب نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ رشی نگر (کشمیر) کے ایک دوست نے درخواست دعا کی۔ اور عرض کیا کہ میں واپس وطن جا رہا ہوں حضور نے فرمایا۔ میری طرف سے رشی نگر کے احمدیوں کو کہدیں۔ کہ وہ آپس میں لڑتے جھگڑتے نہ رہا کریں۔ بلکہ محبت اور اتفاق سے رہا کریں۔ تاکہ ان کی عزت قائم ہو۔

ایک آیت کی لطیف تشریح

اس کے بعد حضور نے قرآن مجید کی سورۃ سجدہ کی آیت ولو شئنا لاتینا کل نفس ھداھا ولکن حق القول منی لاملئن جھنم من الجنۃ والناس اجمعین (سجدہ) کی لطیف اور حقائق و معارف سے پر تفسیر بیان فرمائی۔ جس کا کسی قدر ملخص اپنے الفاظ میں عرض کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کل ایک صاحب نے مجلس کے آخر میں اس آیت کے متعلق ایک سوال پوچھا تھا۔ وہ موقع اس کے متعلق تفصیلاً بیان کرنے کا نہ تھا۔ اس لئے اس کے متعلق میں آج کچھ بیان کرتا ہوں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ سوال کرنے والے دوست نے اس آیت کے متعلق کسی مفسر کا کوئی ایسا نوٹ پڑھا ہوگا۔ جس سے ایک غلط مفہوم ان کے ذہن میں پیدا ہو گیا۔ ان کا سوال یہ تھا۔ کہ کیوں سارے جن و انس جہنم میں ڈالے جائیں گے؟ سو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس آیت میں اس دنیا کی جزا و سزا کا ذکر نہیں ہے۔ بلکہ بعث بعد الموت کا ذکر ہے۔ جب گنہگاروں اور مجرموں کو دوزخ میں ڈالا جائیگا۔ تو وہ کہیں گے۔ کہ ہم اپنی بے وقوفی سے اپنے کانوں آنکھوں اور دیگر اعضاء کا غلط استعمال کرتے رہے ہیں۔ ہمیں ایک دفعہ پھر دنیا میں جانے کا موقع دیا جائے۔ اے خدا! اب کے ہم تیری نافرمانی اور نافرمانی کے مورد نہیں بنیں گے! اس پر اللہ تعالیٰ فرمائیگا۔ کہ اگر اب دنیا میں بھیجا گیا۔ تو تمہارا ایمان جبری ہوگا۔ اور جبری ایمان میرا مقصد نہیں اگر میں جبری ایمان دینا چاہتا تو دنیا میں ہی دیدیتا۔ لیکن اس سے میری غرض پوری نہیں ہوتی کیونکہ ہم تو انعام دینا چاہتے ہیں۔ اور انعام اس وقت ملا کرتا ہے جبکہ شر اور خیر دونوں کسی حد تک مخفی ہوں۔ اگر شر اور خیر دونوں قطعی اور یقینی طور پر نظر آجائیں تو پھر انسان سزا یا جزا کا مستحق نہیں رہتا۔ جیسے مثلاً سورج بھی خدا تعالیٰ کا ایک فعل ہے۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی خدا کا ایک فعل تھے۔ لیکن چونکہ سورج کو دیکھنے کے لئے کسی جستجو۔ جدوجہد اور قربانی کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ اس لئے سورج کا دیکھنا انسان کو کسی انعام کا مستحق نہیں بناتا۔ اس کے بالمقابل محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت معلوم کرنے کے لئے عقل سے کام لینا پڑتا ہے۔ جدوجہد اور قربانی کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے آپ کی شناخت ان لوگوں کو انعام کا مستحق بنا دیتی ہے۔ اس جگہ یہ شبہ پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ جو لوگ ابتداء میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے۔ انہوں نے تو بے شک جدوجہد اور قربانی سے آپ کی صداقت کو پایا۔ اور اس طرح جزا کے مستحق ٹھہرے۔ لیکن جو لوگ مسلمانوں کے گھر پیدا ہوئے۔ انہوں نے تو کسی قسم کی قربانی نہیں کی۔ پھر وہ کیوں اجر کے مستحق ہوں۔ اس شبہ کا جواب یہ ہے۔ کہ بے شک پیدائشی مسلمانوں کو ایمان لانے کے لئے قربانی نہیں کرنا پڑی۔ لیکن ایمان کو قائم رکھنے کے لئے انہیں بھی جدوجہد اور قربانی کرنی پڑتی ہے صحابہ کو ایمان لانے کے بعد ایمان کو قائم رکھنے کے لئے زیادہ جدوجہد نہیں کرنی پڑی۔ کیونکہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مشاہدہ کیا ہوا تھا۔ وہ اسلام کے تمام احکام کو اس لئے مانتے تھے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے ہیں۔ اور آپ نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے بالمقابل ایک پیدائشی مسلمان کو اسلام کے احکام نماز۔ روزہ حج۔ زکوٰۃ۔ کی حکمتوں پر غور کرنا پڑتا ہے۔ اور اس کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے۔ کہ اس تعلیم کو پیش کرنے والے یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یقیناً سچے ہونگے۔ گویا ایک صحابی کلیات سے جزئیات کی طرف جاتا ہے۔ اور پیدائشی مسلمان جزئیات سے کلیات کی طرف۔ صحابہؓ کی مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے ایک شخص جانتا ہے۔ کہ فلاں چشمہ کا پانی مفید ہے۔ اس لئے جب بھی اس چشمے کا پانی اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ وہ بلا تامل اس کے مفید ہونے پر یقین کر لیتا ہے۔ لیکن پیدائشی مسلمان کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ جیسے ایک شخص کو اس چشمے کے پانی کے مفید ہونے کا علم نہ ہو وہ جب تک اس پانی کو استعمال کر کے اس کے فوائد کا مشاہدہ نہ کرے۔ اس وقت تک اس چشمے کے مفید ہونے پر یقین نہیں کر سکتا۔ یہ تو خیر کی مثال تھی۔ شر کی بھی یہی حالت ہے۔ کہ جب تک وہ کسی حد تک مخفی نہ ہو۔ اس وقت تک اس سے بچنے پر انعام نہیں ملتا۔ جیسے سانپ اور بچھو سے بچنے پر کوئی انعام نہیں ملتا۔ لیکن چونکہ شیطان ایک مخفی طاقت ہے۔ اس لئے اس سے بچنا انسان کو انعام کا مستحق بنا دیتا ہے۔ پس ایمان کے لئے یہ شرط ہے۔ کہ اسکی حقیقت واضح نہ ہو۔ اور پھر اگر انسان جدوجہد اور قربانی سے اسے حاصل کرے۔ تو وہ انعام کا مستحق ہوتا ہے۔ جب کفار اللہ تعالیٰ کے حضور تمنا ظاہر کریں گے کہ ایک دفعہ پھر ہمیں دنیا میں بھیجا جائے۔ تو اللہ تعالیٰ جواب میں فرمائیگا۔ کہ اب تو تم نے جنت اور دوزخ کا نظارہ دیکھ لیا ہے۔ اس لئے اب اگر تم ایمان لاؤ گے۔ اور شر سے بچو گے۔ تو اس میں تمہاری کسی جدوجہد اور قربانی کا دخل نہ ہوگا۔ اس لئے تم کسی انعام کے مستحق بھی نہ ٹھہرو گے۔ اب تمہارا ایمان ہمارا دیا ہوا ہے۔ تمہاری اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا نہیں۔ اور اگر ہمارے دیئے ہوئے ایمان سے کام بن جاتا۔ تو تمہیں دوزخ میں ہی کیوں ڈالا جاتا۔

اسلئے ایک اور شبہ پیدا ہو سکتا تھا۔ وہ یہ کہ کسی کو جبراً ہدایت نہ دینے کی دو وجوہ ہوتی ہیں۔ (۱) یہ کہ انسان اس کے نتیجہ میں انعامات کے حصول سے محروم نہ رہ جائے۔ (۲) ہدایت اور گمراہی کو برابر سمجھا جائے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو اس بات کی پروا نہ ہو۔ کہ کوئی مومن بنتا ہے یا کافر۔ اس لئے اس نے جبری ہدایت نہیں دی۔ اس شبہ کا ازالہ کرنے کے لئے فرماتا ہے۔ کہ اگر یہی بات ہوتی تو ہم تمہیں سزا کیوں دیتے۔ ہمارا سزا دینا بتاتا ہے۔ کہ ہمارے دل میں خواہش تھی۔ کہ تم ہدایت حاصل کرتے۔ لیکن افسوس کہ تم نے اس کے لئے کوئی کوشش اور قربانی نہ کی۔

اجمعین کے لفظ سے مراد جن و انس یا بالفاظ دیگر سارے انسان ہیں۔ قرآن مجید میں جن سے بالعموم مراد بڑے انسان ہوتے ہیں۔ پس فرماتا ہے۔ کہ ادنیٰ و اعلیٰ ہر قسم کے انسانوں میں سے جس نے بھی دنیا میں اپنی جدوجہد سے ایمان حاصل نہ کیا۔ ہم اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔

سوال:۔ بعض لوگ ہدایت پا کر ارتداد کیوں اختیار کر لیتے ہیں۔

جواب:۔ ایسے لوگوں نے ناقص ہدایت حاصل کی ہوتی ہے۔ وہ صداقت کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کی بجائے صرف چند پہلوؤں کو دیکھتے ہیں۔ اور بعض سطحی جذبات کی بنا پر ایمان لے آتے ہیں۔ شروع سے ہی ان کا ایمان ناقص ہوتا ہے۔ ورنہ اگر ایمان بالشہود حاصل ہو جائے۔ تو پھر تو ٹھوکر لگنے کا امکان ہی نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ حلاوت ایمان کے ادنیٰ درجہ کی علامت یہ ہوتی ہے۔ کہ اگر انسان کو آروں سے بھی چیر دیا جائے۔ تو وہ ایمان پر قائم رہتا ہے۔

سوال:۔ نماز کے بعد بیٹھ کر جو دو نفل پڑھے جاتے ہیں۔ کیا وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں؟

جواب:۔ صرف نماز عشاء میں وتروں کے بعد بیٹھ کر دو نفل پڑھنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں۔

سوال:۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں اولاد نرینہ موجود تھی۔ اس وقت آیت ما کان محمد ابا احد من رجالکم ..... کا کیا مطلب تھا۔

جواب:۔ اس وقت بھی یہ آیت صحیح اور درست تھی۔ کیونکہ اس میں تو یہی کہا گیا ہے کہ رسول کریم

فضیلۃ الاستاذ احمد مصطفی المراغی مرحوم سابق رئیس الازہر
وفات مسیح کے قائل ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

استاذ احمد مصطفی المراغی مصری ایک ممتاز علمی شخصیت تھی۔ ان کے تعارف میں صرف یہی بات کافی ہے۔ کہ وہ بنائے اسلام کی سب سے بڑی علمی "الازہر" یونیورسٹی کی سیادت اور عنان ادارت ان کے ہاتھ میں تھی۔ اور وہ رئیس الازہر کہلاتے تھے زمانہ حیات میں آپ نے جماعت احمدیہ کی خدمات جلیلہ کا نہ صرف اعتراف کیا بلکہ آپ کے زمانہ سیادت میں ازہر میں بعض ایسی باتوں کا ظہور ہوا ہے۔ کہ جن کی بنا پر یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ سرزمین مصر میں اشاعت احمدیت کے لئے بطور کھاد کے کام دیں گی۔ آپ نے احمدیت کی عظیم الشان کامیابی اور تبلیغی مساعی کے متعلق تحریر فرمایا۔

"فالمسلمون الهنود المنتسبون للطائفة الاحمدية قد اشتغلوا بالدعوة الاسلام في الهند وفي انكلترا وقد نجحوا بعض النجاح وكذلك نجح الذين اشتغلوا بالتبشير للاسلام في امريكا۔"

(الجامعة الاسلامية ص۲۰۷)

"یعنی مسلمان ہند جو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان اور انگلستان میں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں کام کرنے کا کامیابی حاصل کی ہے۔ اور اسی طرح امریکہ میں بھی"

استاد مراغی اس وقت اسکندریہ کے گورنمنٹ اور شہر خوشاں میں آرام کی نیند سو رہے ہیں۔

استاذ شلتوت اور مراغی

جب علماء ازہر کی فتویٰ کمیٹی کے ایک ممبر شیخ الازہر محمود شلتوت نے حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کا فتویٰ دیا تو اس پر بعض علماء مصر نے بہت کچھ شور مچایا اور شلتوت کے خلاف ایک محضر نامہ تیار کیا گیا۔ اس پر استاذ موصوف نے ایک مفصل مضمون شائع کیا۔ جس میں یہ تحریر کیا گیا۔ کہ اگر مجھے سب و شتم اور لعن و طعن کا نشانہ بنایا جا رہا ہے تو آپ حضرات کی الاستاذ محمد عبدہ مفتی الدیار المصریہ شیخ رشید رضا اور استاذ مصطفیٰ مراغی کے متعلق کیا رائے ہے؟ جن کا یہی عقیدہ تھا۔

عاجز نے اس پر الاستاذ مراغی کی تفسیر دیکھنی چاہی۔ چنانچہ حال ہی میں دمشق میں "تفسیر المراغی" کے نام سے تفسیر پہنچی ہے۔ نامعلوم اس کے اجزاء کتنے ہیں۔ مگر اس وقت یہ تفسیر تین اجزاء میں شائع ہوئی ہے حضرت مسیح علیہ السلام وفات پا چکے ہیں

عاجز نے یہ تفسیر مع علمی عربی کی لائبریری میں دیکھی ہے۔ آپ اذ قال اللہ یعیسیٰ انی متوفیک و رافعک الیّ کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔

وفي هذا بشارة بنجاته من مكرهم واستيفاء اجله وانهم لا ينالون منه ما كانوا يريدون بمكرهم وبشتمهم وان التوفي هو الاماتة العادية وان الرفع بعده للروح والمعنى اني مميتك وجاعلك بعد الموت في مكان رفيع عندي كما قال في ادريس عليه السلام (ورفعناه مكانا عليا) الجزء الثالث تفسیر المراغی ص۱۸۱

یعنی اس آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں کے سب منصوبوں سے نجات پانے کی بشارت دی گئی ہے اور آپ کی عمر حیات کی تکمیل کی اور نیز یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنے بد ارادہ سے نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

اور توفی کے معنی موت کے ہیں۔ اور موت کے بعد رفع کے معنی روح کا رافع ہونا ہے۔

اور بشارت کے معنے یہ ہوئے۔ میں تجھے مارنے والا ہوں۔ اور موت کے بعد ایک معزز مرتبہ دینے والا ہوں۔ جیسے کہ حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں فرمایا ہے۔ (ورفعناہ مکانا علیا)

علامہ موصوف کی اس تفسیر پر مزید حاشیہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ اس مسئلہ میں دشمن کو خطرناک غلطی فاش ہو چکی ہے۔ جب کہ علماء مصر اور ازہر کا روشن دماغ طبقہ احمدیت کے اس نقطہ نگاہ کا معترف ہو چکا ہے۔

علامہ موصوف کی تفسیر خیر الکلام ما قل ودل کی حقیقی مصداق ہے۔ اس کے بعد آپ قائلین حیات مسیح کا رد فرماتے ہوئے یوں خامہ فرسائی کرتے ہیں۔

وحديث الرفع والنزول آخر زمان حديث احاد يتعلق بامر اعتقادي، والامور الاعتقادية لا يؤخذ فيها الا بالدليل القاطع من قرآن او حديث متواتر ولا يوجد هنا واحد منهما"

یعنی میرے اعتقاد کے مطابق رفع الاخری زمانہ میں نزول کی حدیث احاد میں سے ہے۔ اور اعتقادی امور میں قرآن مجید یا حدیث متواتر سے قطعی دلیل کے سوا عمل نہیں کیا جاتا۔ مگر ان دونوں میں سے ایک بھی نہیں پائی جاتی (حضرت احاد کے متعلق اصول حدیث کی کتب میں لکھا ہے۔ کہ عقائد کے معاملات میں حدیث احاد قابل اعتماد نہیں ہوتی۔ نیز پیشگوئیوں کے بارے میں بھی ان پر اعتبار نہیں کیا جاتا)

الغرض علامہ موصوف کی تفسیر بالا سے ظاہر ہے۔ کہ آپ احمدیت کے نقطہ نگاہ سے متفق ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس علمی عہد ان میں عظیم الشان فتح حاصل ہوئی ہے۔

آپ نے دنیا کو تحدی کرتے ہوئے فرمایا ہے سر کو پیٹو! آسمان سے اب کوئی آتا نہیں عمر دنیا سے بھی اب تو آگیں منقطع ہزار

وما علينا الا البلاغ المبين

(از دمشق) (خاکسار شیخ نور احمد منیر)

رفع مسیح علیہ السلام اور حافظ علیہ الرحمۃ کا ایک شعر

حضرت خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی جن کو صوفیاء کے گروہ میں "لسان الغیب" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ ایک مرد عارف اور صاحب مکاشفہ مسلمان بزرگ تھے آپ کے دیوان۔ دلچسپ واؤیں ایک غزل ہے۔ جس میں آپ کمالات انسانی بیان کرتے ہوئے بنی نوع انسان کو روحانیات و روحانیہ کے حاصل کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اور اسی غزل کے چوتھے شعر میں حضرت مسیح علیہ السلام کے رفع کی تشریح کرتے ہیں۔

گر دمی پاک و مجرد چوں مسیحا بفلک ۔۔۔ از فروغ تو بخورشید رسد صد پرتو

ترجمہ:۔ اے انسان! اگر تو مسیح کی طرح پاک و مجرد ہو کر آسمان پر جائے گا۔ تیری تجلی سے آفتاب بھی سو نور حاصل کرے گا۔

اس شعر میں آپ نے پہلے تو یہ بتایا ہے۔ کہ آدمی مسیح کی طرح آسمان پر جا سکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ حضرت حافظ علیہ الرحمۃ کے نزدیک مسیح کا آسمان پر جانا کسی نرالی الوکھی غیر معتاد طرز پر نہیں ہوا۔ بلکہ اسی طرح ہوا جس طرح اور لوگ بھی جا سکتے ہیں۔ دوسرے اس میں آپ نے صاف فرمایا۔ کہ مسیح فلک پر مجرد ہو کر گئے۔ (جسم عنصری کی قید کے ساتھ۔ اور جسم عنصری سے مجرد ہونا ہی وفات ہے۔

پس اس میں رفع مسیح کی کیفیت بھی واضح فرما دی۔ کہ وہ جسد عنصری کی قید سے پاک و مجرد ہو کر مرفوع ہوئے۔ صرف ان کی روح آسمان کی طرف اٹھائی گئی۔ اور جسم زمین پر ہی رہا

(حافظ عبدالجلیل اعوان)

سانحہ ارتحال

افسوس کہ مسماۃ سارہ بیگم صاحبہ بنت بابو عبدالحمید صاحب آڈیٹر لاہور مورخہ ۱۰ کو لاہور میں فوت ہو گئیں۔ آج بذریعہ ریل قادیان میں جنازہ لایا گیا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ احباب مرحومہ کے لئے مغفرت کی دعا فرماویں۔ مولا کریم بلند درجات کرے۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لاکر بخار اتار دیتی ہے جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بداثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا دیتا ہے قیمت یکصد فرس عدد۔ اور پچاس قرص عدد شفائی درجن ۸ر علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ **دواخانہ خدمتِ خلق قادیان**

مسلمانوں کی ترقی کی صرف ایک ہی راہ

طالب حق کو مفت تبلیغ کے لئے ایک روپیہ کی آٹھ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

بیروزگار مفت طلب کریں!

ہمارے پاس تشریف لاکر عملی طور پر اپنے گھر بیٹھے ہوئے ہر قسم کی دیسی و انگریزی صابن گھٹیا بڑھیا سرد و گرم سوڈا کاسٹک و پرفیومری خوشبودار تیل۔ کریمز۔ فیس پوڈر وغیرہ بنانا سیکھیں قواعد مفت طلب کریں نیز مشہور صنعتی رسالہ دولت کی بارش منگا کے بہترین و مفید نمبر شلاً پرفیومری نمبر صنعت وحدت نمبر۔ صابن سازی نمبر۔ تیل سازی نمبر۔ سیاہی سازی نمبر۔ پالش و رنگ سازی نمبر گھر بیٹھے دستکاری نمبر وغیرہ مفت حاصل کریں۔ ہمارے ہاں سے مفت مٹکوائیں۔

جکھڑ سوپ فیکٹری رجسٹرڈ جکھڑ ضلع لائلپور پنجاب

حسب دکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ مینیجر

دواخانہ نورالدین رضی اللہ عنہ کے مجربات

نور منجن
دانتوں اور مسوڑھوں کے لئے
قیمت شیشی چار اونس دو روپے
دو اونس ایک روپیہ

تریاق کھڑا
قیمت فی تولہ دو روپے ۸ آنے
مکمل کورس ۲۵ روپے

حب بخار
ملیریا کے واسطے۔ قیمت عدد
مکعبہ ۱۰ روپے

اکسیر جگر
خوراک ایک ماہ ۴ روپے

ملنے کا پتہ
دواخانہ نورالدین قادیان

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

آپ کو ضروری کام سرانجام دینا ہے

ہر معالج اور ماہر غذائیات آپ کو بتائیگا۔ کہ غذائیت کی کمی عام طور پر تھکان اور کمزوری کو بڑھاتی ہے۔ اور انسان کو نکما اور کاہل بنا دیتی ہے۔ لیکن آپ کہیں گے۔ میں تو ہر روز کھانا کھاتا ہوں میری غذا میں کمی نہیں ہو سکتی

حقیقت یہ ہے کہ آپ خوراک کے عمدہ ہونے کا دارومدار غذائی مقدار پر نہیں۔ بلکہ معدہ اور جگر کے فعل پر منحصر ہے۔ آپ افسنتین مرکب تیار کردہ دواخانہ نورالدین قادیان استعمال کیجئے۔ یہ آپ کے جگر اور معدہ کی قوت کو برقرار رکھتے ہوئے دیرپا قوت۔ تازہ خون اور احساس تندرستی کے لئے جو کام سرانجام دینے دور اول رہنے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔ آپ آج سے ہی افسنتین کمپاؤنڈ کا استعمال شروع کر دیں۔

قیمت یکصد بیس چار روپے۔

دواخانہ نورالدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے
سروس کمیشن

نارتھ ویسٹرن ریلوے میں تین فرسٹ کلاس اکونٹس کلرکوں کی عارضی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ان میں دو آسامیاں مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں۔ ان کے علاوہ سات موذون امیدواروں کو دجن میں سے ۴ مسلمان۔ ایک سکھ۔ پارسی یا ہندوستانی عیسائی۔ ایک اچھوت اقوام سے اور ایک غیر مخصوص ہنگامی فہرست انتظاریہ پر رکھے جائیں گے۔ تنخواہ ۱۰۰/- روپیہ ماہوار مقررہ معہ مہنگائی و دیگر الاؤنس جو کہ موجودہ قواعین کے مطابق دئے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ دعائتی نوٹوں پر۔ اشٹن خریدنے کی مراعات حاصل ہیں۔

قابلیت:- امیدوار گریجوایٹ ہو۔ کسی آنرز کے ساتھ ایم۔ اے یا ایم۔ ایس سی۔ عمر:- ۱۸ اور تیئس سال کے درمیان سابق فوجی کے لئے چالیس سال تک۔ اس وقت جو گورنمنٹ کی ملازمت میں ہیں وہ بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔

درخواستیں ریلوے کے مجوزہ فارم پر آنی چاہئیں۔ جو کہ ایک روپیہ دے کر نارتھ ویسٹرن کے ہر بڑے سٹیشن سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ درخواستیں بنام سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن ۴ مسلم لارنس روڈ۔ لاہور آنی چاہئیں۔ درخواستیں ۱۲ اپریل ۱۹۴۷ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ جو امیدوار پہلے کسی نوٹس کے ڈویژنل درخواست دے چکے ہیں۔ دوبارہ درخواست نہ دیں۔ تفصیلات کے لئے سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن کو ٹکٹ لگا ہوا اور پورے پتہ کا لفافہ بھیج کر طلب کریں۔

پانچ روپے بارہ آنے ہیں

طاقت کیلئے اعلیٰ دوا

جنسی اور مقوی صحت ۱ دو بیر گاڑ

مردانگی

ایک بار منگوا کر ضرور استعمال کریں۔

ملنے کا پتہ:- مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ پنجاب

عرق نور رجسٹرڈ

نعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد مزمن پر خارش دل کی دھڑکن یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کرکے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کرکے قوت بخشتا ہے۔

عرق نور:- عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھڑا کی لاجواب دوا ہے

نوٹ:- عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو بھی آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔

قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز

عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

مضامین کے صفحات میں شائع ہونیوالے اشتہارات

۱/۴ کالم	۷----	فی بار
۱/۲ کالم	۱۲----	" "
۱ کالم	۲۲----	" "
۲ کالم (نصف صفحہ)	۴۰----	" "
۴ کالم (پورا صفحہ)	۷۰----	" "

آخری صفحہ میں شائع ہونیوالے اشتہارات

۱/۴ کالم	۹----	روپے ایک بار
۱/۲ کالم	۱۵----	" "
۱ کالم	۲۷----	" "
۲ کالم (نصف صفحہ)	۵۰----	" "
۴ کالم (پورا صفحہ)	۹۰----	" "

اشتہارات کے مخصوص صفحات کے ریٹ

۱/۴ کالم	۵----	روپے ایک بار
نصف کالم	۹----	" "
ایک کالم	۱۶----	" "
دو کالم (نصف صفحہ)	۳۰----	" "
۴ کالم (پورا صفحہ)	۵۰----	" "

مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء

کی تصدیق۔ آپ کی اکسیر معدہ کی گولیاں اور دوائی "فوری علاج" کو میں نے استعمال کیا۔ اور بہت مفید پایا۔

جناب سیّد عباس بخاری صاحب پرنسپل خیبر اورینٹل کالج پشاور کی تصدیق "آپ کا منجن لاجواب واقعی مفید اور بہت اچھا ہے"

جناب حکیم سیّد پیر احمد صاحب ہوشیارپور کی تصدیق "اکسیر دمہ اچھی دوائی ہے ایک شیشی اور روانہ فرمائیں"

جناب خان بہادر مولوی عطاء الرحمن صاحب ایم۔ اے سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم صوبہ آسام کی تصدیق زدجام عشق ایک ماہ کا کورس بھیجدیں۔ پہلے بھی منگایا تھا مفید پایا"

جناب سول سرجن صاحب الموڑہ یو۔پی کی بیگم صاحبہ کی تصدیق:- "خونی بواسیر کیلئے آپ کی بواسیری گولیاں اکسیر ہیں"

جناب ممتاز دولتانہ صاحب ایم۔ ایل۔ اے جنرل سیکرٹری پنجاب مسلم لیگ کی بیگم صاحبہ محترمہ کی تصدیق "آپ کا سرمہ جواہر والا اور ٹھنڈا سرمہ میں استعمال کر رہی ہوں بہت اچھا ہے"

فوری علاج:- فی شیشی اڑھائی روپے۔ امرت دھارا وغیرہ کی قسم کی دواؤں سے زیادہ مفید گھریلو طبیب ہے۔

اکسیر امراض معدہ:- معدہ کی تمام شکایات کا شافی علاج فی شیشی ساٹھ گولیاں ۶۰ روپے منجن لاجواب ڈیڑھ روپیہ فی شیشی۔ زدجام عشق ایک ماہ کا کورس بارہ ۱۲ روپے۔ بواسیری گولیاں ایکماہ کورس آٹھ روپے۔ سرمہ جواہر والا چھ ماشہ شیشی پانچ روپے ٹھنڈا سرمہ چھ ماشہ شیشی دو روپے۔ اکسیر دمہ پانچ روپے تولہ خوراک دو رتی

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

مسٹر جناح کی وائسرائے سے ملاقات

نئی دہلی ۷۔ اپریل ۔ مسٹر محمد علی جناح آج پھر وائسرائے ہندلارڈ ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ آپ نے وائسرائے کو مسلم لیگ کی پوزیشن سے کماحقہٗ آگاہ کر دیا ہے۔ اور انہیں بتایا ہے۔ کہ کانگرس نے کس طرح ہر مرحلہ پر مسلم لیگ سے مفاہمت کو ناکام بنایا۔ آپ نے کابل جو وفد مقلد اور آزاد پاکستان پر ادو دیا۔ آج پھر آپ وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔

ایشیائی کانفرنس کے مسلمان نمائندوں کی مسٹر جناح سے ملاقات

نئی دہلی ۸۔ اپریل ۔ ایشیائی کانفرنس میں شریک ہونے والے قریباً سب مسلمان نمائندوں نے مسٹر جناح سے ملاقات کی ہے اور انہیں یقین دلایا ہے۔ کہ اس کانفرنس میں شرکت سے ان کا مقصد مسلمانان ہند کی دلآزاری نہ تھا۔ کیونکہ انہیں بتایا گیا تھا۔ کہ لیگ اور کانگرس میں مفاہمت ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر شہریار وزیر اعظم انڈونیشیا نے بھی آپ سے طویل بات چیت کی۔ روسی وفد چونکہ مسٹر جناح کے آنے سے قبل روانہ ہو چکا تھا۔ اس لئے وہ آپ سے نہیں مل سکا اس وفد کے مسلم ارکان نے مسٹر لیاقت علی خاں سے طویل بات چیت کی تھی

نواب محبوب علی پولیٹیکل ایجنٹ بری کر دیئے گئے

پشاور ۷ اپریل ۔ نواب محبوب علی خان پولیٹیکل ایجنٹ مالاکنڈ کے خلاف حکومت سندھ کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ نے مقدمہ چلا رکھا تھا عدالت نے آپ کو تمام الزاموں سے بری کر دیا ہے۔ اور آپ کو برأت کی ہے۔ کہ آپ فوراً اپنے عہدے کا چارج لے لیں یاد رہے کہ مذکورہ مقدمہ کی تحقیقات کی تھی

صوبہ بہار کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ!

پٹنہ ۷۔ اپریل ۔ بہار مسلم لیگ کے صدر مسٹر جعفر امام نے صوبہ بہار کو دو حصوں میں یعنی مسلم بہار اور ہندو بہار میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ آپ نے کہا۔ صوبہ میں کئی ایسے علاقے ہیں جہاں مسلمان اور غیر ہندو اکثریت میں ہیں غیر ہندو باشندوں میں عیسائی اور آدی باسی وغیرہ شامل ہیں۔ اس سلسلے میں عنقریب ایک کانفرنس بلائی گئی ہے۔ جس میں اس مطالبہ کو تقویت پہنچانے کے سوال پر غور کیا جائیگا

کرفیو آرڈر کے باوجود جلوس

پشاور ۷۔ اپریل ۔ حکومت سرحد نے کل سے چوبیس گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نکال دیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود پشاور شہر اور چھاؤنی میں کل اور آج مردوں اور عورتوں کے بہت بڑے جلوس نکلے۔ پولیس فوج نے آنسو آور گیس لاٹھی چارج کے ذریعہ سے جلوس کو منتشر کرنے کی ناکام کوشش کی۔ ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ اور متعدد شدید مجروح ہوئے۔ کوہاٹ۔ لوشہرہ اور مردان میں بھی جلوسوں مظاہروں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ پیر آف مانکی کی گرفتاری کے بعد حالت بہت زیادہ خطرناک ہو گئی ہے صوبہ کے تمام جیل بھر چکے ہیں۔ نئے گرفتار شدگان کے لئے جیلوں میں خیمے نصب کئے جا رہے ہیں۔ مشہور انگریزی اخبار سٹیسمین کے نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ مسلم لیگ کی تحریک آخری اور فیصلہ کن دور میں داخل ہو گئی ہے اب لیگ خان وزارت کی برطرفی کے بعد ہی مطمئن ہو گی

امریکہ کے خلاف روس کا احتجاج

نیویارک ۷۔ اپریل ۔ امریکہ میں مقیم روسی سفیر نے ٹرکی اور یونان کے متعلق امریکہ کی پالیسی کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ مسٹر ٹرومین صدر جمہوریہ امریکہ نے ٹرکی اور یونان کو مدد دینے کا جو ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اس کی وجہ سے ان دونوں ملکوں کی آزادی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ کیونکہ امریکہ اس مدد کے ذریعہ سے وہاں پر اپنا اقتدار اور اثر و رسوخ قائم کرنا چاہتا ہے۔ یہ اثر و رسوخ آہستہ آہستہ ان ملکوں کی آزادی اور خود مختاری کو سلب کرنے کا موجب ہو جائیگا۔

وزیر اعظم انڈونیشیا کی روانگی

کلکتہ ۷۔ اپریل ۔ انڈونیشین ری پبلک کے وزیر اعظم ڈاکٹر شہریار ایشیائی کانفرنس سے فارغ ہو کر واپس انڈونیشیا روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے ایک بیان میں کہا ہندوستان کے ساتھ انڈونیشیا کے تعلقات قدیم سے چلے آتے ہیں۔ اب ہم ان تعلقات کو زیادہ مستحکم کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ نے کہا۔ امید ہے۔ کہ انڈونیشیا ہندوستان کے لئے کافی مقدار میں چاول مہیا کرے گا۔ اور دوسرے عوض کھیتی باڑی اور لوہے کی مشینری حاصل کرے گا۔ آپ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ انہیں ہندوستان میں بہت کم وقت ٹھہرنے کا موقعہ ملا ہے۔

ملتان ۷۔ اپریل ۔ ملتان کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مسٹر بھیم سین سچر لیڈر کانگرس پارٹی کو بتایا ہے۔ کہ جب تک دونوں فرقوں میں اعتماد پیدا نہیں ہوتا۔ اس وقت تک فوج نہیں ہٹائی جائے گی۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک ساڑھے سات سو سے زیادہ اشخاص کو اس سلسلے میں گرفتار کیا جا چکا ہے۔

لاہور ۷۔ اپریل ۔ پنجاب مسلم لیگ کی کونسل آف ایکشن نے امرتسر کی صورت حالات پر غور کیا۔ کونسل نے چند مزدوروں کو گولڈن اور لدھیانہ میں حالات کا معائنہ کرنے کے لئے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان مزدوروں میں مولوی داؤد غزنوی بھی شامل ہوں گے

لکھنؤ ۷۔ اپریل ۔ یو۔ پی کی مجلس احرار نے آل انڈیا مجلس احرار کے تازہ فیصلہ پر غور کیا۔ اور ورکنگ کمیٹی سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ کانگرس سے اپنے تعلقات منقطع کرنے کے فیصلہ پر نظر ثانی کرے بمبئی کے احراری لیڈر حافظ علی بہادر نے بھی فیصلہ سے اختلاف کا اظہار کیا۔ اور کہا ہے۔ کہ کانگرس سے تعلقات منقطع کرنے کا فیصلہ صرف پنجاب کے احراریوں نے کیا ہے۔ کیونکہ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں پنجاب کے باہر سے کوئی نمائندہ شریک نہیں ہوا۔ احرار کے ناظم صدر مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی نے بھی گزشتہ دنوں سے استعفیٰ دیدیا تھا۔

یونا ۷۔ اپریل ۔ سردار پٹیل نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہندوستان کی تب پارٹیوں کو اب مفاہمت کی کوئی نہ کوئی صورت نکالنی چاہیئے۔ اور طاقت حاصل کرنے کا خیال ترک کر دینا چاہیئے۔ آپ نے مرکزی حکومت کے بجٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ یہ بجٹ سب پارٹیوں نے متفقہ طور پر منظور کیا ہے۔ گو اس سلسلے میں کافی اختلاف رائے تھا لیکن دو تہائی گفت و شنید کے ذریعے سے اسے دور کر لیا گیا۔ آپ نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ کن معاملات پر اختلاف تھا۔ البتہ اتنا کہا میں بجٹ ایک سوشلسٹ اور انقلابی بجٹ نہیں کہہ سکتا کیونکہ امراء پر ٹیکس لگانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ غربا کو مزید اس سے فائدہ ہو گا آپ نے چھوت چھات کا ذکر کرتے ہوئے کہا اسے جتنی جلد ہو سکے دور کر دینا چاہیئے جنرل سمٹس نے جنوبی افریقہ میں نسلی پابندیاں عائد کرنے کے لئے جو دلیل پیش کی ہے۔ کہ خود ہندوستان میں نسلی امتیاز موجود ہے

نئی دہلی ۷۔ اپریل ۔ گاندھی جی نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ کہ بہار کے ہندوؤں نے مسلمانوں پر مظالم کرنے کے سلسلے میں اپنی غلطیوں کا اعتراف کیا ہے۔ اور وہاں کی حکومت صدق دل سے ان مظالم کا ازالہ کرنا چاہتی ہے آپ نے مسلمان لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ غیر مسلموں کو ختم کر دینے کا ارادہ ترک کر دیں پنجاب جانے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اس بارے میں اندرونی آواز کا منتظر ہوں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کا خیال ہے کہ اب آئندہ ہفتے پنجاب روانہ ہو جائیں گے۔ اور قریباً ایک ہفتہ وہاں رہیں گے

لندن ۷۔ اپریل ۔ نیوزی لینڈ کے وزیر مالیات نے بیان میں یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ ہندوستان اور نیوزی لینڈ کو کمیرل مشن بھیج کر ایک دوسرے سے تعلقات بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ ہندوستان ایک آزاد و خود مختار حکومت کی حیثیت سے برطانوی کامن ویلتھ کا ممبر بنا رہے دونوں ملکوں کی ترقی میں نمایاں حصہ لے تاہم تعلقات کے ذریعے ہندوستان اس وقت کافی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

نئی دہلی ۷۔ اپریل ۔ موسیو بنری فرانس کی طرف سے ہندوستان میں سفیر مقرر ہوئے ہیں آپ نے سرکاری طور پر اس کی اطلاع پنڈت نہرو کو کر دی ہے۔ وزیر اعظم فرانس نے دوستی کا ایک پیغام بھی بھیجا ہے۔